REGD. NO: L.5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — بدھ چہار شنبہ — خطبہ نمبر ۳

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

ربوہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۱۷ شعبان ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ | ۲۴ صلح ۱۳۴۱ ش | ۲۴ جنوری ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۳ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

کل دن بھر خدا کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی رہی۔ شام کو معمولی سی بے چینی ہو گئی تھی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

تہران میں طلبہ کے مظاہرے جاری ہیں۔ یونیورسٹی بند کر دی گئی

یونی ورسٹی کے چانسلر پولیس کے رویہ پر احتجاجاً مستعفی ہو گئے

تہران ۲۳ جنوری۔ تہران یونی ورسٹی میں طلباء کے پرسوں کے مظاہروں کے بعد کل شہر کے مختلف حصوں میں مظاہرے ہوئے مقامی حکام نے تہران یونی ورسٹی غیر معین مدت کے لئے بند کر دی ہے اور امن وامان برقرار رکھنے کے لئے جلسوں جلوسوں کی ممانعت کا حکم نافذ کرنے کے علاوہ اور اقدامات بھی کئے ہیں۔ پرسوں کے مظاہروں میں ۱۳۰ طلباء اور پولیس اور حفاظتی دستوں کے نوے افراد زخمی ہوئے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ تہران یونیورسٹی کے وائس چانسلر فرہاد اور یونیورسٹی کی کمیٹی کے ارکان نے مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ مظاہروں میں پولیس نے طلبہ کو منتشر کرنے کے لئے جو ظالمانہ رویہ اختیار کیا تھا۔ ڈاکٹر احمد فرہاد اور ان کے ساتھی پروفیسر اس کے خلاف احتجاجاً مستعفی ہوئے ہیں۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مظاہروں کے دوران یونی ورسٹی کی عمارت اور بعض لیبارٹریوں وغیرہ کو سخت نقصان پہنچا تھا۔ اور پروفیسروں کا خیال تھا کہ اس نقصان کے پیش نظر یونی ورسٹی کی کلاسیں دوبارہ شروع کرنے کے کام میں خاصی تاخیر ہو جائے گی۔ رائٹر کے نمائندہ نے اطلاع دی ہے کہ پولیس کے طاقتور دستے یونیورسٹی کے نواحی علاقہ کی بڑی بڑی مسجدوں کے قریب اور دوسرے مقامات پر متعین کر دیئے گئے ہیں جہاں مظاہروں اور فسادات کا خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے۔ حکومت ایران کے ترجمان نے بتایا ہے کہ مظاہروں کی تحقیقات کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے گی۔ جو اس بات کا جائزہ لے گی کہ ان مظاہروں کا ذمہ دار کون ہے۔ جب تک کمیٹی یہ رپورٹ پیش نہیں کرتی۔ اس وقت تک یونی ورسٹی بند رہے گی۔ ترجمان نے یہ بھی کہا کہ کل جو لوگ گرفتار کئے گئے تھے ان میں سے ۵۶ کے سوا باقی سب رہا کر دیئے گئے ہیں۔ کل کے مظاہروں میں ۲۰۰ افراد گرفتار کئے گئے تھے۔

بجلی کے منصوبوں کے لئے ۲ کروڑ اڑھائی لاکھ روپے کا امریکی قرضہ

رچنا دوآب میں ٹیوب ویلوں کیلئے مزید بجلی سپلائی کرنیکی سکیم

کراچی ۲۳ جنوری۔ امریکہ نے پاکستان کو مختلف علاقوں میں بجلی پہنچانے کے بڑے بڑے منصوبوں کیلئے ۲ کروڑ ۲ لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ دیا ہے۔ حکومت پاکستان ان منصوبوں کے لئے ایک کروڑ گیارہ لاکھ پینتالیس ہزار روپے صرف کرے گی۔ دونوں حکومتوں میں معاہدے کے تحت مغربی پاکستان واپڈا اور بڑے شہروں میں بجلی کے پرانے تاروں کی جگہ نئی تاریں اور رچنا دوآب میں ٹیوب ویلوں کے لئے بجلی مہیا کرنے کے لئے ٹرانسمیشن لائنیں بچھانے کے کام پر یہ رقم صرف کرے گا۔ ٹرانسمیشن لائنیں درمیانے اور کم وولٹیج کی ہوں گی۔

آل پاکستان فضل عمر اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ

ہم نہایت مسرت سے اعلان کرتے ہیں کہ ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ایک آل پاکستان فضل عمر اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ مورخہ ۳۱ جنوری یکم و ۲ فروری ۱۹۶۲ء کو منعقد ہو رہا ہے اس ٹورنامنٹ میں ملک کی نامور ٹیموں کی شرکت کی توقع ہے۔

فیس داخلہ برائے ڈبل فی ٹیم ۵ روپے سنگل فی کھلاڑی ۳ روپے اور لکی ڈبل فی کھلاڑی ۲ روپے ہے۔ فیس داخلہ کے پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۹ جنوری بعد دوپہر ہے۔ ٹیموں کی رہائش اور کھانے کا انتظام ٹورنامنٹ کمیٹی کے ذمہ ہوگا۔ البتہ موسم کے مطابق بستر ہمراہ لاویں۔

انیس محمود کاہلوں سیکرٹری ٹورنامنٹ

تعلیم الاسلام کالج کی سالانہ کھیلیں

مورخہ ۲۴ جنوری کو تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی سالانہ کھیلیں کالج کی گراؤنڈ میں ٹھیک نو بجے شروع ہوں گی۔ شائقین حضرات سے گزارش ہے کہ وقت پر تشریف لا کر طلباء کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

ڈائرکٹر فزیکل ایجوکیشن ٹی آئی کالج ربوہ

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں شادی کی مبارک تقریب

ربوہ ۲۳ جنوری۔ یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائیگی کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سب سے چھوٹے فرزند مکرم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی شادی کی تقریب سعید کل مورخہ ۲۲ جنوری ۱۹۶۲ء بروز دوشنبہ بعد نماز عصر عمل میں آئی۔ آپ کی شادی مکرم سید عبدالجلیل شاہ صاحب آف سیالکوٹ کی صاحبزادی سیدہ فریدہ بیگم صاحبہ سلمہا کے ساتھ ہوئی ہے۔ نکاح ۲۷ دسمبر ۱۹۶۱ء کو مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے قصر خلافت میں پڑھا تھا۔

مکرم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب کی برات محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی قیادت میں کل بعد نماز عصر مکرم صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب کی کوٹھی سے مکرم جناب سید عبدالجلیل شاہ صاحب کی قیام گاہ واقعہ دارالصدر روانہ ہوئی۔ برات روانہ ہونے سے قبل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مخلص صحابی حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب نے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ براتی شریک ہوئے۔ برات خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد کے علاوہ متعدد صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلاء صاحبان، افسران صیغہ جات اور بہت سے دیگر مقامی احباب پر مشتمل تھی۔

برات کے وہاں پہنچنے پر تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے (باقی صفحہ ۸ پر)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

اپنے فرائض کو صحیح طور پر سرانجام دینے کیلئے یہ پختہ عزم ضروری ہے

کہ

جو کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے اسے ہم نے جلد سے جلد اور اچھے سے اچھے طریق پر سرانجام دینا ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۵ جون ۱۹۵۰ء بمقام ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ ایک غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ ہے جسے صیغہ زودنویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

مَیں نے اپنی جماعت کے دوستوں کو بارہا اس امر کی طرف متوجہ کیا ہے کہ وہ اپنے فرائض کو صحیح طور پر کبھی سرانجام نہیں دے سکتے جب تک وہ یہ پختہ عزم نہ کر لیں کہ

جو کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے

اسے ہم نے جلد سے جلد اور اچھے سے اچھے طریق پر سرانجام دینا ہے۔ یہ کہنا کہ اگر ہم چاہیں تو ایسا کر سکتے ہیں اس سے کوئی تغیر پیدا نہیں ہو سکتا کیونکہ تغیر "اگر چاہیں" سے نہیں بلکہ چاہنے اور پھر عمل کرنے سے ہوا کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ ایک امیر آدمی تھا اُس کا ایک بڑا لنگر تھا جس سے محتاج لوگ کثیر تعداد میں روزانہ کھانا کھاتے تھے لیکن

بڑی خرابی یہ تھی

کہ بدنظمی بہت زیادہ تھی خود اُس میں نگرانی کی رغبت نہیں تھی اور ملازم خائن اور بددیانت تھے کچھ تو سودا لانیوالے ہی مہنگا سودا لاتے تھے اور کم مقدار میں لاتے تھے اور کچھ استعمال کرنیوالے اپنے گھروں کو لے جاتے تھے اور پھر کھانا تیار کرنیوالے کچھ خود کھا جاتے تھے کچھ اپنے رشتہ داروں کو کھلا دیتے تھے اور کچھ اِدھر اُدھر ضائع کر دیتے تھے۔ اسی طرح سٹور رُوم کھلے رہتے تھے اور ساری رات کتّے اور گیدڑ وغیرہ سامان خوراک کھاتے اور ضائع کرتے رہتے تھے۔ نتیجہ یہ ہُوا کہ وہ بہت مقروض ہو گیا اور بیس سال کی بدنظمی کے بعد اُسے بتایا گیا کہ تم مقروض ہو چکے ہو۔ اُس کی طبیعت میں سخاوت تھی۔ اس لئے لنگر کا بند کرنا اس نے گوارا نہ کیا لیکن ادھر قرض کے اتارنے کی بھی فکر تھی اُس نے اپنے دوستوں کو بُلایا۔ اپنا نقص تو کوئی بتاتا نہیں اُن سب نے کہا کہ سٹور روم کا کوئی دروازہ نہیں ساری رات گیدڑ اور کُتّے وغیرہ سامانِ خوراک خراب کرتے رہتے ہیں اس لئے بہت سا سامان ضائع ہو جاتا ہے۔ اگر سٹور رُوم کو دروازہ لگا دیا جائے تو بہت حد تک بچت ہو سکتی ہے۔

اُس نے حکم چلایا

کہ دروازہ لگا دیا جائے چنانچہ وہ لگا دیا گیا۔ یہ کہانیوں میں سے ایک کہانی ہے اور کہانیوں میں کتّے اور گیدڑ بھی بولا کرتے ہیں۔ رات کو گیدڑوں اور کتّوں نے سٹور رُوم کو دروازہ لگا ہوا دیکھا تو انہوں نے شور مچانا شروع کر دیا۔ اچانک کوئی بڈھا خرانٹ گیدڑ یا کتّا آیا اور اُس نے ان سے دریافت کیا کہ تم شور کیوں مچاتے ہو۔ اُس کی جنس کے افراد نے کہا سٹور رُوم کو دروازہ لگ گیا ہے ہم کھائیں گے کہاں سے۔ ہمارے تو علاقہ کے سارے کُتّے اور گیدڑ یہیں سے کھاتے تھے اُس نے کہا تم یونہی رونے اور شور مچانے میں اپنا وقت ضائع کر رہے ہو جس شخص نے بیس ۲۰ سال تک اپنا گھر لُٹتے دیکھا اور اُس کا کوئی انتظام نہ کیا اُس کے سٹور روم کا بھلا دروازہ کِس نے بند کرنا ہے اس لئے گھبراؤ نہیں۔

اس کہانی میں یہی بتایا گیا ہے

کہ "اگر چاہیں" اور "چاہیں" میں بہت فرق ہے۔ کتّوں اور گیدڑوں نے شور مچایا کہ اگر اُس نے چاہا اور دروازہ بند کر دیا تو ہم کھائیں گے کہاں سے اور خرانٹ کُتّے یا گیدڑ نے کہا اُس نے چاہنا ہی نہیں پھر شور کیسا۔

پس اگر ہماری جماعت کے افراد نے چاہنا ہی نہیں تو کچھ نہیں ہو سکتا لیکن اگر وہ چاہیں تو بڑے سے بڑا مشکل کام بھی دنوں میں کر سکتے ہیں ہماری بچپن کی کہانیوں میں الٰہ دین کے چراغ کی کہانی بہت مشہور تھی الٰہ دین ایک غریب آدمی تھا اُسے ایک چراغ مل گیا۔ وہ جب اس چراغ کو رگڑتا

تھا تو ایک جن ظاہر ہوتا تھا جس کو وہ جو کچھ کہتا وہ فوراً تیار کر کے سامنے رکھ دیتا۔ مثلاً اگر وہ اسے کوئی محل بنانے کو کہہ دیتا۔ تو وہ آناً فاناً محل تیار کر دیتا۔ بچپن میں تو ہم یہی سمجھتے تھے کہ الٰہ دین کا چراغ ایک سچا واقعہ ہے لیکن جب بڑے ہوئے تو ہم نے سمجھا کہ یہ محض واہمہ اور خیال ہے لیکن اس کے بعد جب ہم جوانی سے بڑھاپے کی طرف آئے تو معلوم ہوا کہ یہ بات ٹھیک

الٰہ دین کا چراغ

ضرور ہوتا ہے لیکن وہ تیل کا چراغ نہیں ہوتا۔ بلکہ عزم اور ارادہ کا چراغ ہوتا ہے۔ جس کو خدا تعالیٰ وہ چراغ بخش دے وہ اس کو حرکت دیتا ہے۔ اور بوجہ اس کے کہ عزم اور ارادہ خدا تعالیٰ کی صفات میں سے ہیں جس طرح خدا تعالیٰ کُنْ کہتا ہے اور کام ہونے لگ جاتا ہے، اسی طرح جب اس کی اتباع میں اس کے مقرر کردہ اصول کے ماتحت، اُس کے احکام پر عمل کرتے ہوئے اس سے دُعائیں کرتے ہوئے اور اس سے مدد مانگتے ہوئے کوئی انسان کُنْ کہتا ہے تو وہ ہو جاتا ہے۔ غرض بچپن میں ہم الٰہ دین کے چراغ کے قائل تھے لیکن جوانی میں ہمارا یہ خیال متزلزل ہو گیا۔ مگر بڑھاپے میں ایک لمبے تجربہ کے بعد معلوم ہوا کہ الٰہ دین کے چراغ والی کہانی سچی ہے لیکن یہ ایک تمثیلی حکایت ہے اور یہ چراغ پیتل کا نہیں بلکہ

عزم اور ارادہ کا چراغ

ہے جب اُسے رگڑا جاتا ہے تو خواہ کتنا بڑا کام کیوں نہ ہو وہ آناً فاناً ہو جاتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ایک اہم ارشاد

"دوستوں کو الفضل کی اشاعت بڑھانے میں مدد کرنی چاہیئے"

"مجھ سے یہ خواہش کی گئی ہے کہ میں الفضل کے متعلق بھی تحریک کروں کہ احباب اس کی اشاعت کو بڑھانے کی طرف توجہ کریں۔ پچھلے سال میں نے احباب کو ایجنسیاں قائم کرنے کے لئے کہا تھا وہ کہتے ہیں کہ اس تحریک کی وجہ سے اب دگنی تعداد ہو گئی ہے۔ مگر میرے نزدیک یہ بھی کم ہے۔ جہاں جہاں شہروں میں جماعتیں پائی جاتی ہیں، دوستوں کو وہاں ایجنسیاں قائم کرنی چاہئیں۔ اور الفضل کی اشاعت کو بڑھانے میں مدد کرنی چاہیئے"۔

(تقریر بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء
مطبوعہ الفضل ۲۶ دسمبر ۱۹۶۱ء)

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی رحلت پر

صدر انجمن احمدیہ قادیان کی قرارداد تعزیت

صدر انجمن احمدیہ قادیان حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سانحۂ ارتحال پر اپنے انتہائی غم واندوہ کا اظہار کرتی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ حضرت مرحوم ومغفور کی مقدس روح پر اپنی رحمت کی بارش تا ابد برساتا رہے۔ اور آپ کو اعلیٰ علیین میں اپنے مقدس والدین اور سیدنا ومولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے جوار میں جگہ دے۔ اور جملہ مقدس افراد اہل بیت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام بالخصوص آپ کی زوجہ محترمہ اور اولاد کے غم زدہ دلوں کو صبر جمیل اور تسکین عطا فرمائے آمین

حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ نہ صرف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے موعود ومبشر فرزند تھے بلکہ آپ کا مقام ذاتی خوبیوں اور مناقب جمیلہ اور سلسلہ حقہ کی بیش بہا خدمات کی وجہ سے بہت بلند ہے اور آپ کی اچانک وفات کا صدمہ صرف اہل بیت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے بہت بھاری ہے۔ بلکہ تمام افراد جماعت کے لئے بھی جانکاہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو صبر و رضا سے یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

(۲) صدر انجمن احمدیہ قادیان حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات کے اس سانحہ عظیم پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وحضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی اور دیگر مقدسین اہل بیت کی خدمت میں اپنی طرف سے اور جملہ افراد جماعت ہائے ہندوستان کی طرف سے اظہار تعزیت کرتی ہے۔ اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کا حامی وناصر ہو آمین

(ناظر اعلیٰ قادیان)

جماعت احمدیہ تاندلیانوالہ ضلع لائلپور کی قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ تاندلیانوالہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے اندوہناک سانحۂ ارتحال پر اپنے دلی حزن وملال کا اظہار کرتی ہے۔ جس سے ہمارے قلوب افسردہ اور آنکھیں پُرنم واشکبار ہیں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ کا وجود باجود شعائر اللہ میں سے تھا۔ جن کی ولادت خدائی نشان سے ہوئی تھی۔ آپ کی زندگی کا ہر لمحہ خدمتِ دین کے لئے وقف تھا۔ آپ عالم باعمل تھے اور ارادہ کے ایک پہاڑ تھے

ایسے بابرکت وجود اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاک نہاد اور بزرگ لختِ جگر کا ہم سے جدا ہو جانا ایک قومی نقصان اور صبر آزما جماعتی امتحان ہے۔ آپ کی پاک ومطہر زندگی جماعت کے لئے مشعل راہ تھی اور ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی برکات کو ہم سب میں جاری رکھے۔ ہم اللہ کریم غفور ورحیم کی درگاہ میں عاجزانہ دست بدعا ہیں کہ مولیٰ کریم اپنے کمال فضل سے آپ کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے اور اعلیٰ علیین میں خاص مقام نعماء سے نوازے اللھم آمین یا رب العالمین۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تاندلیانوالہ)

چندہ وقفِ جدید کی فہرستیں نام بنام بنائی جائیں

احباب سے گزارش ہے کہ وقف جدید کے چندہ میں اپنے اہل وعیال کو نام بنام شریک فرمائیں — یہ طریق دو وجہ سے نہایت ہی بابرکت ثابت ہوگا

اوّل۔ ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس خواہش کو جلد از جلد پورا کر سکیں گے کہ وقفِ جدید کے چندہ دہندگان کی تعداد کم از کم ایک لاکھ افراد تک پہنچ جائے۔

دوم۔ آپ کے بچے جب بڑے ہوں گے اور جماعتی چندوں میں اپنے نام بچپن سے ہی شامل پائیں گے۔ تو یہ امر ان کے لئے آئندہ جماعتی چندوں میں شامل رہنے کے لئے ایک زبردست محرک کے طور پر ہوگا۔ اور اس طرح آپ کا یہ پُرحکمت نیک اقدام آپ کی اولاد کی روحانی ترقی کا ضامن بن جائے گا۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

جرمنی میں اشاعت اسلام

مشہور مستشرقین کی مسجد میں آمد۔ کامیاب تقاریر۔ ٹیلی ویژن پر اسلام کا ذکر۔ اخبارات میں مضامین کی بکثرت اشاعت

(رپورٹ از ستمبر تا نومبر ۱۹۶۰ء)

(از مکرم یحییٰ فضلی صاحب شاہد (مبلغ جرمنی) بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے یورپ بھر میں اور خصوصاً جرمنی میں تبلیغِ اسلام کا کام دن بدن ترقی کر رہا ہے۔ لوگوں کے دلوں میں اسلام کی قدر بڑھتی جا رہی ہے اور اس کے نتیجہ میں اسلامی تاریخ اور تعلیمات کا مطالعہ نئی روشنی میں ہونے لگا ہے جس میں تعصب کا عنصر دن بدن کم ہوتا جا رہا ہے۔ آج کل اسلام پر کثرت سے کتب لکھی جا رہی ہیں۔ اخبارات و رسائل میں آئے دن اسلامی ممالک اور اسلام کی بڑھتی ہوئی اہمیت کے موضوع پر مضامین شائع ہو رہے ہیں ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر اسلام کی نمائندگی غیر معمولی طور پر بڑھتی جا رہی ہے۔ سکولوں اور کالجوں میں اسلام پر تقاریر کروائی جا رہی ہیں بلکہ بیشتر جگہ اسے باقاعدہ ایک مضمون کا درجہ دے دیا گیا ہے خصوصاً Volkshochschule میں (جسے عوامی یونیورسٹی کا نام دیا جا سکتا ہے) اس کے لئے مستشرقین کی خدمات حاصل کی گئی ہیں اور یونیورسٹیوں میں باقاعدہ ڈیپارٹمنٹ موجود ہیں جہاں اسلام پر ریسرچ کی جاتی ہے اس بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ آجکل یہاں اسلام کو کتنی اہمیت دی جا رہی ہے۔ لوگوں کے اندر کچھ اس قسم کے جذبات پیدا ہو رہے ہیں کہ ماضی میں ہماری طرف سے اسلام پر زیادتی ہوئی ہے اور ہم نے اسے ہمیشہ جاہلوں اور غیر ترقی یافتہ قوموں کا مذہب سمجھا ہے جبکہ حقیقت اس کے الٹ تھی اور آج کی ترقی یافتہ دنیا میں اسلامی تعلیمات حیرت انگیز مقبولیت حاصل کر رہی ہیں۔ اندازِ فکر کی یہ تبدیلی اور جرمن قوم کی اسلام میں بڑھتی ہوئی دلچسپی جماعتِ احمدیہ کے مشن کی کامیابی کی منہ بولتی تصویریں ہیں۔ ایک وہ زمانہ تھا۔ جب یہاں کے لوگ اسلام کا نام تک سننا گوارا نہ کرتے تھے۔ دور کیوں جائیے اس صدی کے ابتداء ہی کو لیجئے جب جرمنی میں اسلام پر سارے یورپ سے زیادہ اعتراض کئے جا رہے تھے اور اسلام کی نہایت بھونڈی صورت عوام کے سامنے پیش کی جاتی تھی۔ قرآنی تعلیمات کا مذاق اڑایا جاتا تھا اور ہر ممکن طریق سے اسے انسانی کلام ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی تھی۔ اور آج یہ وقت ہے کہ ان مستشرقین کی اسلام دشمنی خود انہی کے جانشین مستشرق تسلیم کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں اور آہستہ آہستہ مگر بڑے حوصلہ افزاء انداز میں اسلام کی خوبیوں کا اقرار ہونے لگا ہے۔ اس ساری تبدیلی کے پیچھے جماعت احمدیہ کا علم کلام کام کر رہا ہے۔ جن ٹھوس دلائل کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی حقانیت کو ثابت کیا انکا جواب آج تک کسی سے بن نہیں پڑا۔ یہی وہ علم کلام ہے جسے لے کر جماعت کے مبلغین دنیا میں نکلے ہیں اور اسلام خود حفاظتی کی حدود سے نکل کر عیسائیت کے قلب پر حملہ آور ہے۔ اب مسلمانوں کو اسلامی تعلیمات پیش کرتے ہوئے مدافعانہ انداز اختیار کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ اس کی حقانیت کو تسلیم کرنے پر یورپ بھی آمادہ ہو چکا ہے اور عیسائیت کے علمبردار مجبور کر دئے گئے ہیں کہ عیسائیت کی تعلیم پیش کرتے ہوئے اس کے غیر عقلی اور بعید از قیاس نظریات کو معتقدات کہہ کر انسانی عقل سے بالا قرار دیں اور اندھی تقلید کی درخواست کریں جس کا زمانہ لد چکا ہے اور اسلام انسانی فطرت کو اپیل کرنے والی تعلیم کے ساتھ میدان میں اتر چکا ہے۔

تقاریر

عرصہ زیر رپورٹ میں تقاریر کا پروگرام خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت دلچسپ رہا۔ مسجد میں منعقد ہونے والے اجلاسوں کے علاوہ بعض سوسائٹیوں اور انجمنوں کے زیر اہتمام بھی تقاریر کی گئیں حسب معمول ہمبرگ کے نواحی قصبات میں بھی تقاریر کا پروگرام رکھا گیا۔

پہلی تقریر مورخہ ۱۰ اکتوبر کو [illegible] کی دعوت پر ان کے ہاں محترم چوہدری عبد اللطیف صاحب انچارج مشن جرمنی کی۔ موضوع "موجودہ مسائل کا حل اسلامی تعلیمات کی روشنی میں" تھا۔ شرکاء مجلس یونیورسٹی کے نوجوان طلبہ تھے جو ایک عیسائی تنظیم سے تعلق رکھتے ہیں محترم چوہدری صاحب نے موجودہ حالات کے پیش نظر امن عالم کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے بتایا کہ اسلام نے اس سلسلہ میں جو خدمت سر انجام دی ہے اور تعلیم پیش کی ہے اس پر ہمیں بجا طور پر فخر ہے اسلام صرف متحارب قوموں میں صلح کرانے یا ان کے مسائل کو عادلانہ طریق پر سلجھانے کی ہی تعلیم نہیں دیتا بلکہ وہ سرے سے جنگ کی لعنت کو دنیا سے مٹا دینے کی سعی کرتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کو جارحانہ جنگوں سے باز رہنے کا حکم دیا گیا اور صرف ایسی صورت میں اسلحہ اٹھانے کی اجازت دی جب مدافعت کے سوا چارہ نہ رہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اسلام بزدلی سکھاتا ہے اس نے حق کی خاطر جان دینے کو شہادت کا اعزاز دے کر اسکی اہمیت واضح کر دی ہے اگر دنیا میں ہر قوم اس اصول کو اپنا لے کہ کسی دوسری قوم پر جارحانہ حملہ نہ کیا جائے گا اور صرف مدافعت کی جنگ لڑی جائے گی تو دنیا سے خود بخود جنگ کا خاتمہ ہو جائے گا لیکن یہ چیز انسانی نفسیات جاننے والوں کے نزدیک ناممکن ہے کہ لوگ ایک دوسرے کے حقوق کا احترام کرنے لگیں اسلئے متحارب قوموں کے درمیان صلح کرانے کی ذمہ داری دوسری قوموں پر ڈالی گئی اور ایسا عمدہ لائحہ عمل تجویز کیا کہ اس پر عمل کرنے کی صورت میں کسی فریق پر زیادتی نہیں ہوگی۔ آپ نے یورپ کے موجودہ معاشرہ کی ان خامیوں کی طرف بھی توجہ دلائی جنہیں لوگ غیر ضروری سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں لیکن حقیقت میں یہی بنیادی نقص معاشرہ کو تباہی کی طرف لے جا رہے ہیں آپ نے حاضرین کی توجہ اس بے راہروی کے اسباب کی طرف مبذول کروائی اور دعوت دی کہ اسلام کے پیش کردہ حل پر تعصب کی عینک اتار کر غور کریں اور ان تبدیلیوں پر نظر کریں جو اس پر عمل پیرا ہونے کی صورت میں پیدا ہوں گی۔ تقریر کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا جو بے حد پر لطف تھا۔ اس تنظیم کا انچارج پادری بھی محفل میں شامل تھا۔ نوجوان طلبہ کو غالباً پہلی بار عیسائیت کی کمزوریوں اور عقائد کے بودے پن کا یوں واضح طور پر احساس دلایا گیا تھا۔ جس کا اظہار ان کی بوکھلاہٹ سے ہو رہا تھا۔ ان کی حالت اس شخص کی سی تھی جسے دوسرے پر پتھر پھینکتے پھینکتے یکدم احساس ہو کہ میں خود شیشے کے مکان میں ہوں اور سارے پتھر جو میں دوسروں پر پھینک رہا تھا لوٹ کر میرے اپنے گھر پر پڑنے لگے ہیں۔ پادری صاحب نے طلبہ میں خود اعتمادی پیدا کرنے کے لئے بہتیرے ہاتھ پاؤں مارے مگر اسلام کے محکم دلائل کے آگے کوئی پیش نہ گئی۔ آخر پر تنظیم کے سیکرٹری نے ممبران سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ مسلمانوں میں سے ہر ایک مبلغ ہے اور نہ صرف اپنے مذہب کا بلکہ دوسرے مذاہب کا انہیں پورا پورا علم ہے اس لئے ہمیں ان کا مقابلہ کرنے کے لئے یہی رنگ اپنے اندر پیدا کرنا چاہیئے آج کی تقریر نے ہمیں احساس دلایا ہے کہ اسلام اب نئے دلائل و براہین لے کر نکلا ہے جس کے سامنے ہمارے پرانے اور بوسیدہ اعتراضات کوئی حقیقت نہیں رکھتے اور اسلام کی طرف سے جو اعتراض عیسائیت پر آج کئے گئے ہیں۔ ہمیں ان کا جواب سوچنا چاہیئے تا اسلام کے اس حملہ کا توڑ کیا جا سکے — بعد ازاں حاضرین میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

دوسری تقریر

مورخہ ۱۴ اکتوبر کو ایک علمی مجلس کی دعوت پر ہمارے نو مسلم جرمن بھائی ولہلم ناصر نکولسکی صاحب نے تقریر کی۔ آپ ربوہ و قادیان کی زیارت سے مشرف ہو چکے ہیں۔ تقریر کا عنوان "مسلم ممالک اور اسلام" تھا۔ اس محفل میں خاکسار بھی شامل ہوا۔ برادرم نکولسکی صاحب نے تقریر شروع کرنے سے قبل حاضرین کو بتایا کہ مسلمانوں میں یہ طریق رائج ہے کہ ہر اہم مجلس کا افتتاح تلاوت قرآن پاک سے ہوتا ہے اور آج کی محفل میں ایک ایسے صاحب شامل ہیں جو اسلام کی تبلیغ کے لئے ہمارے ملک میں مقیم ہیں وہ یہ فریضہ ادا کر سکیں گے۔ اس پر خاکسار نے تلاوت قرآن پاک کی جس کا مفہوم صاحب مقرر نے بعد میں بیان کیا۔ آپ نے اسلام کی تاریخ کا مختصر تعارف کروایا مسلم عقائد پر روشنی ڈالی اور مسلم ممالک میں اپنی سیاحت کے واقعات بیان کئے خاص طور سے پاکستان و ہندوستان کے بارہ میں تفصیلی معلومات بہم پہنچائیں اسی سلسلہ میں آپ نے اسلام کے اندر نئی تحریکات اور ان کے مقاصد پر روشنی ڈالی جماعت احمدیہ کے بارہ میں بیان کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ اس زمانہ میں اسلام کی صحیح تصویر دنیا کے سامنے پیش کرنے کا کام اگر کسی جماعت نے کیا ہے تو وہ یہی جماعت احمدیہ ہے جس نے خود آپ کے شہر ہمبرگ میں تیرہ سال سے مشن قائم کر رکھا ہے اور چار سال ہوئے انہوں نے مسجد و مشن ہاؤس تک بنا ڈالا ہے۔ علاوہ دیگر لٹریچر کے جو یہ مشن اسلام سے متعلق شائع کر رہا ہے۔ انہوں نے قرآن کریم کا جرمن زبان میں ترجمہ بھی شائع کر دیا ہے برادرم نکولسکی نے حاضرین کے سامنے بیان کیا کہ میں مسلم ممالک کے ایک بڑے حصہ کی سیاحت کر چکا ہوں لیکن اسلام کے لئے فدائیت کا جو رنگ اور اس کی تعلیمات کو عملی جامہ پہنانے

کا ذوق مجھے قادیان اور ربوہ میں نظر آیا ہے وہ اور کسی جگہ دیکھنے میں نہیں آیا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی سلائیڈز دکھائیں اور بتایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اس فعال جماعت کے پیدا کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ صاحب مقرر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام کو واضح کرنے کے علاوہ حضور کے کام پر روشنی ڈالی۔ اسلامی تعلیمات پیش کرتے ہوئے آپ نے واضح کیا کہ یہی ایک مذہب آج کی مشکلات کو حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور وہ دن دور نہیں جب ساری دنیا اس کی خوبیوں کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔ اس سلسلہ میں آپ نے عقائدِ اسلامی کی کشش سادگی اور انسانی فطرت سے اس کا قدرتی لگاؤ پیش کر کے بتایا کہ یہی چیز ہمیں اسلامی طریقِ عبادت میں نظر آتی ہے جو سادگی اور انکسار کا ایک نمونہ ہے اور اس قدر مؤثر ہیں کہ انسانی قلب بے اختیار خدا کی بارگاہ پر کمال انکسار اور عاجزی سے اپنے آپ کو گرا دیتا ہے۔ اس موقع پر آپ نے عبادت کے لئے لوگوں کو جمع کرنے کے مختلف طریق بتائے جو مختلف مذاہب میں پائے جاتے ہیں اور بتایا کہ اسلام نے جو طریق اختیار کیا ہے وہ انسانی آواز ہے جو ایک مومن کے قلب صافی سے نکلتی ہے اور جس جس کان میں پڑتی ہے اس پر اثر کئے بغیر نہیں رہتی اور اگر انسان ان الفاظ کے معانی پر غور کرے تو اس کی فطرت اسے دنیا میں اپنے مقام کا احساس دلا کر بے اختیار خدائے واحد کے آستانہ پر جھکا دینے پر مجبور کر دیتی ہے اور یہی وہ راز ہے اسلام کی کامیابی کا کہ اس نے ہر موقع پر انسانی فطرت کے تاروں کو اس انداز میں چھیڑا ہے کہ خدائی حمد کے نغمے پھوٹ پھوٹ نکلے ہیں جب آپ نے خاکسار کو اذان دینے کے لئے کہا تو حاضرین نے بے حد مسرت کا اظہار کیا کیونکہ اذان کے بارہ میں اتنا کچھ سننے کے بعد وہ خود اذان سننے کے شائق ہو چکے تھے چنانچہ خاکسار نے اذان دی اور اس کا مفہوم بتایا۔

تقریر کا دوسرا حصہ اسلامی طرزِ تعمیر تھا۔ چنانچہ صاحب مقرر نے مختلف ممالک کے مخصوص اندازِ تعمیر کی سلائیڈز دکھائیں۔ اس سلسلہ میں آپ نے سپین کے الحمرا سے لے کر ہندوستان کے تاج محل تک ہر قابل ذکر عمارت اور اس کے فنی پہلوؤں پر روشنی ڈالی یورپ میں فنِ تعمیر بے حد ترقی یافتہ ہے اور لوگوں کا معیارِ حسن و قبح اسی نسبت سے بلند ہے مگر الحمرا کی خوبصورتی ایران و پاکستان کی مساجد کی شوکت اور تاج محل کی سادہ و پُرکار یادگار کا جواب آج تک ان سے نہیں پڑا۔ حاضرین بے اختیار داد دے رہے تھے۔ غالباً یہ بات یہاں دلچسپی کا باعث ہوگی کہ آجکل بعض جرمن حلقوں میں یہ نظریہ پیش کیا جا رہا ہے کہ تاج محل کا معمار جرمن تھا۔ تقریر کے بعد لٹریچر تقسیم کیا گیا اور خاکسار نے حاضرین کو مسجد میں آنے کی دعوت دی۔

تیسری تقریر

مؤرخہ ۱۳ اکتوبر کو مسجد میں چوہدری عبداللطیف صاحب نے "اسلام کی اہمیت" کے موضوع پر تقریر کی۔ حاضری غیر معمولی طور پر خوشکن تھی۔ آپ نے اسلام کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ یہ مذہب بنی نوع انسان کو امن و سلامتی کے رشتہ میں منسلک کرنے کا عزم لے کر نکلا ہے۔ جس کا اظہار اس کے نام سے ہی ہو رہا ہے۔ قرآن کریم کا مقصد از ہیں جہاں ایک طرف انسان کو انسان سے ملانا ہے وہاں دوسری طرف انسان کا پیوند خدا تعالےٰ سے جوڑتا ہے۔ گویا دنیا کے ہم و غم سے نجات دلانے کے ساتھ ساتھ اسے اُخروی زندگی میں بھی سلامتی کا پیغام دیتا ہے۔ رہا یہ سوال کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے وہ کیا لائحہ عمل تجویز کرتا ہے تو اس کا خاکہ قرآن کریم کی صورت میں ہمارے سامنے موجود ہے جس کی ایک ایک آیت لاتعداد حکمتوں کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔

آپ نے حاضرین کو ٹھنڈے دل کے ساتھ اپنی تہذیب کی خامیوں پر غور کرنے کو کہا اور ان سے درخواست کی کہ فطرتِ صحیحہ کی آواز کو معاشرہ سے ڈر کر کچل نہ دیں بلکہ جرأت سے کام لیتے ہوئے اُسے ابھرنے کا موقع دیں اور اپنی تہذیب کی تہیدستی کو چھپانے کی بجائے واشگاف کریں تا عوام میں جرأت پیدا ہو اور وہ ان مشکلات کا حل ڈھونڈیں جو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اسلام کے سوا اور کہیں نہ ملے گا۔ اس کے بعد آپ نے اسلامی تعلیمات کا خلاصہ بیان کیا اور اسلامی معاشرہ کی اہم شقوں کو وضاحت کے ساتھ پیش کیا۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

چوتھی تقریر

مؤرخہ ۱۵ نومبر کو ہمبرگ کے ایک مضافاتی قصبہ Ahrensburg میں چوہدری عبداللطیف صاحب نے تقریر فرمائی۔ تقریر کا انتظام قصبہ کی اصلاحی انجمن نے کیا تھا اس قسم کی انجمنیں یہاں کے ہر قصبہ میں موجود ہیں اسے سرکاری حیثیت حاصل نہیں۔ بلکہ قصبہ کے لوگ امداد باہمی کے اصول پر اسے چلاتے ہیں۔ ان کا کام نوجوانوں کو غلط راہوں پر بھٹکنے سے بچانا اور ایسے رنگ میں ان کی تربیت کرنا ہے کہ وہ ملک و قوم کے لئے مفید وجود بن سکیں۔ اس کام کے لئے ہر قصبہ میں باقاعدہ کلب ہاؤس بنائے جاتے ہیں اور بے شمار دلچسپیاں پیدا کی جاتی ہیں۔ ہر مذاق کا آدمی اپنے مذاق کی تسکین کا سامان وہاں پاتا ہے مختلف کھیلوں سے لے کر فوٹوگرافی اور ریڈیو ٹیکنیک تک اور علمی مذاق رکھنے والوں کے لئے ادب کی کتب سے لے کر مذہب و فلسفہ تک کی کتب کا انتظام ہوتا ہے۔ وقتاً فوقتاً مختلف موضوعات پر تقاریر بھی کروائی جاتی ہیں۔ اب کے انہوں نے پاکستان اور اسلام کے بارے میں کچھ سننے کے لئے محترم چوہدری صاحب کو دعوت دی۔ آپ نے پاکستان کی تحریک کی ابتداء اور اس کی ضرورت سے لے کر آج تک کے تمام مراحل پر روشنی ڈالی۔ اور بتایا کہ دنیا میں یہ واحد مثال ہے کہ ایک ملک یہ دعویٰ لے کر کھڑا ہوا ہے کہ اسلام کی تعلیم کو عملی جامہ پہنا کر دنیا کے سامنے نمونے کا اسلامی ملک پیش کرے گا۔ آئیے ہم دیکھیں کہ آخر وہ کونسا نظام ہے جو اسلام پیش کرتا ہے اور جس کے نام پر مسلمانوں نے ہندوستان کی تقسیم کا مطالبہ کیا۔ اس پر آپ نے اسلامی تعلیم کے چیدہ چیدہ پہلو وضاحت کے ساتھ پیش کئے اور ثابت کیا کہ یہ نظام دنیا کے ہر ملک میں رائج ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے اور تمام قوموں کی جملہ ضروریات کو پورا کر سکتا ہے۔ اس میں اگر ایک طرف افریقن معاشرہ کو پاک کرنے کی صلاحیت . . . .

. . . .

(اور وہ دن دور نہیں کہ پورا براعظم افریقہ اس کی آغوش میں آ جائے گا) وہاں دوسری طرف یورپین معاشرہ کو بھی پاک کرنے کی قوت اس میں پائی جاتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہم یورپ میں اپنی تبلیغی مہم کو تیز سے تیز تر کرتے جا رہے ہیں تا یہ صدیوں کا بگڑا ہوا معاشرہ اسلام کی پیش کردہ راہ پر چلتے ہوئے معبودِ حقیقی کی راہ پر پہنچ جائے۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا۔ جس میں حاضرین نے اسلام و پاکستان کے بارہ میں مختلف سوال پوچھے۔ بعد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

پانچویں تقریر

مؤرخہ ۲۸ نومبر کو "اسلام میں عورت کا مقام" کے موضوع پر محترم چوہدری عبداللطیف صاحب نے مسجد میں تقریر کی۔ حاضری آجتک کے اجلاسوں میں سب سے زیادہ تھی۔ حاضرین میں خاص طور پر قابل ذکر مشہور مستشرق۔ پروفیسر ڈاکٹر شپولر ہیں۔ جو ہمبرگ یونیورسٹی کے شعبہ اسلامک سٹڈیز کے صدر ہیں۔ آپ اپنے ایک شاگرد کے ہمراہ تشریف لائے تھے۔ محترم چوہدری صاحب نے تقریر کے شروع میں بتایا کہ اسلام نے جو مرتبہ عورت کو عطا کیا ہے اس کا صحیح معنوں میں اندازہ صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب ہم اس بارہ میں بائیبل کی تعلیم پر بھی ایک نظر ڈالیں۔

آپ نے اسلام کی تعلیم پیش کرتے ہوئے بتایا کہ تاریخ میں پہلی بار عورت کو ایک باعزت مقام دلانے کا کام اسلام نے سر انجام دیا۔

آپ کی تقریر کے بعد پروفیسر ڈاکٹر شپولر نے تاریخی نقطۂ نگاہ سے عورت کی حیثیت پر بحث کی۔ آپ نے قرآن کریم کی تعلیم کو قابل تعریف قرار دیا۔ (باقی)

درخواستہائے دعا

(۱) عزیزم سمیع احمد صاحب مظفر پسر میاں عبدالخالق صاحب آف کوٹلی لوہاراں کے گلے میں پیپرپن پھنس گئی تھی جو ۲۴/۱ کو میو ہسپتال میں بغیر اپریشن کے نکال لی گئی۔ احباب عزیزہ موصوف کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ (احمد حسن ازراجپوت سائیکل ورکس نیلہ گنبد لاہور)

(۲) میری والدہ صاحبہ اور بیوی اکثر بیمار رہتی ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (خواجہ عبدالحی غلہ منڈی ربوہ۔)

(۳) میرے چچا جان چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بوجہ بخار سخت بیمار رہے ہیں۔ میرے والد صاحب چوہدری محمد عبداللہ صاحب درویش حال ربوہ بھی سخت بیمار ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں دعا کریں کہ خدا تعالےٰ شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

(چوہدری نور احمد ناصر کارکن دفتر الفرقان ربوہ)

(۴) میری بڑی ہمشیرہ صاحبہ کی عرصہ سے صحت خراب رہتی ہے۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک صفی اللہ)

(۵) میں ایک پریشانی میں مبتلا ہوں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مجھے اس سے نجات بخشے۔ آمین (سردار احمد موضع احمد آباد)

(۶) خاکسار کے والد فتح محمد صاحب کی اچانک طبیعت خراب ہو گئی۔ تین گھنٹے سخت بے چینی اور کرب میں گذارے۔ اب پہلے سے افاقہ ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (خلیل محمد خاں پشاور صدر)

(۷) میرا بڑا لڑکا عزیز اعجاز احمد قریشی دو ماہ کے لئے برائے امتحان محکمانہ کراچی گیا ہوا ہے اس کی کامیابی کے لئے بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالحفیظ قریشی حاجی پورہ سیالکوٹ)

اذکروا موتاکم بالخیر

والد ماجد مکرم میاں حبیب اللہ صاحب مرحوم رضی

(از مکرم نذیر احمد صاحب سیالکوٹی راولپنڈی)

آج سے ایک سال قبل بتاریخ ۱۱ جنوری ۱۹۶۷ء بروز بدھ بوقت ساڑھے تین بجے صبح میرے والد مکرم میاں حبیب اللہ صاحب مرحوم آف حبیب کلاتھ ہاؤس ربوہ ہم کو داغ مفارقت دیکر اپنے مولا حقیقی سے ۶۶ سال کی عمر میں جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات سے قبل مرحوم کی صحت کافی اچھی تھی۔ قادیان بھی تشریف لے گئے۔ جہاں عرصہ دو ہفتہ تک قیام پذیر رہے۔ اور وہاں کی روحانی مجالس سے مستفیض ہونے کے علاوہ وہاں کے جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کی اور پھر ربوہ کے جلسہ سالانہ میں بھی شریک ہوئے۔ جلسہ سالانہ کے چند دن بعد جب حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جنازہ آنے کی خبر سنی تو اپنے ایک دوست سے کہنے لگے کہ اب ہماری باری بھی آنے والی ہے۔ چنانچہ اسی روز دکان سے گھر تشریف لے گئے اور تین دن کی مختصر علالت کے بعد وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قطعہ نمبر ۹ میں دفن ہوئے۔ ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا

اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مرحوم کا اصلی وطن چونڈہ کے قریب ضلع سیالکوٹ تھا۔ نوجوانی کے عالم میں ہی غالباً ۱۹۱۴ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر داخل احمدیت ہوئے اور پھر باوجود رشتہ داروں کی مخالفت اور سسرالی لوگوں کی ہٹ دھرمی کے اس صدق دل سے ثابت قدم رہے۔ حتیٰ کہ اپنے کئی بھائی اور بہنوں کو تبلیغ کر کے احمدیت میں داخل کیا۔ تبلیغ کا والہانہ شوق تھا۔ باوجود ناخواندہ ہونے کے بڑے مؤثر انداز سے تبلیغ کرتے تھے۔ پیر جماعت علی شاہ صاحب سیالکوٹ سے بھی کئی دفعہ بحث ہوئی اس بحث کا ذکر کر کے بہت محظوظ ہوتے تھے۔

چونکہ ہمارے علاقہ میں دینی تعلیم کا کوئی خاطر خواہ بندوبست نہیں تھا آپ کی یہ دلی خواہش تھی کہ آپ کے بچے دینی تعلیم حاصل کریں۔ اس لئے ۱۹۳۰ء میں ہجرت کر کے قادیان آ گئے اور وہیں بود و باش اختیار کر لی اور پھر انقلاب تک وہیں مقیم رہے۔ یہ ان کے اسی اہتمام کا نتیجہ ہے کہ ہم سب بھائی بہت دینی تعلیم سے بہرہ ور ہیں اور خلافت سے وابستہ ہیں۔

اپنے تبلیغی شغف کی بنا پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے وقف ایام کی تحریک پر عمل کرتے ہوئے قادیان میں ہر سال کچھ عرصہ کے لئے اپنا کاروبار بند کر دیا کرتے تھے اور مرکز کے حکم کے مطابق مقررکردہ مقام پر تشریف لے جاتے تھے اور پھر کامیابی سے واپس آتے تھے۔ قادیان میں رہتے ہوئے ان کا یہ محبوب مشغلہ تھا مرکز سے آپ کو خاص محبت ہو گئی تھی جس کی بنا پر انقلاب کے بعد بھی اپنے وطن واپس نہیں گئے بلکہ جماعت کے عارضی مرکز میں مستقل طور پر آباد ہو گئے مگر دکانداری میں پڑ جانے کی وجہ سے ان کا تبلیغی پروگرام بند ہو گیا۔ البتہ مقامی طور پر شوق سے تبلیغ کئے جاتے رہے۔

نماز با جماعت کے سختی سے پابند تھے روزے کبھی نہیں چھوڑے۔ باقاعدہ تہجد گزار تھے۔ تلاوت قرآن مجید کا بھی پابندی سے اہتمام کرتے تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک کے پیش نظر اردو لکھنا تو نہیں البتہ پڑھنا سیکھ لیا تھا اور الفضل وغیرہ پڑھ لیتے تھے جماعتی چندوں میں باقاعدہ تھے۔ بلکہ ایسے شخص سے نفرت کرتے تھے جو چندہ نہیں دیتا تھا۔ شروع سے ہی وصیت کر لی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی اولاد بھی تقریباً ساری کی ساری موصی ہے اور جماعتی تحریکوں میں حصہ لیتی ہے۔

مرحوم کا یہ وصف بہت نمایاں تھا کہ وہ نہایت صاف گو۔ وعدہ کے پکے اور معاملہ کے صاف تھے اور ان کی یہ دلی خواہش ہوتی تھی کہ ان سے معاملہ کرنے والے بھی ایسے ہی ہوں۔ اگر ایسا شخص تجربہ میں آتا جو ان کے معیار پر پورا نہ اترتا ہو تو بہت برا مناتے اور فرماتے کہ احمدیوں کو تو ہر بات میں نمونہ ہونا چاہیئے۔ مرحوم صحابی نہیں تھے۔ لیکن بعد میں آ کر بہتوں سے آگے نکل گئے اور خاتمہ بالخیر ہوا۔ فالحمد علیٰ ذالک۔

احباب سے درد مندانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں کہ مولا کریم مرحوم کو جنت نصیب کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کا ہر رنگ میں حافظ و ناصر ہو۔ اللّٰھم اغفرلہ وارحمہ وادخلہ فی جنتک۔ آمین یا رب العالمین

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات

(از مکرم بشارت احمد صاحب — ربوہ)

حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب رضی اللہ عنہ مہاجر مورخہ ۱/۱۲ ۵ بوقت چھ بجے شام لائلپور میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ موضع ملکوال نزد قادیان ۱۸۷۶ء میں پیدا ہوئے تھے۔ عین شباب یعنی ۱۹۰۱ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کا شرف حاصل کیا۔ اور ۱۹۰۵ء میں دیار حبیب یعنی قادیان میں مستقل سکونت اختیار کر لی۔ اور اپنے کاروبار کے سلسلہ میں حضرت اقدس سے مشورہ پوچھا تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:۔

"دنیا کے کام آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں جو کام بھی آپ شروع کریں گے میں اس کے لئے دعا کروں گا اور اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالے گا"۔

چنانچہ پہلے حضرت شیخ صاحب رضی اللہ عنہ نے پنساری کی دکان کھولی اس کے بعد مختلف قسم کا کاروبار کیا۔ حضرت اقدس کی دعا کے طفیل ہر لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر برکت بخشی۔ حضرت شیخ صاحب پارٹیشن کے موقع پر ہجرت کر کے مع اہل وعیال لائلپور آ کر آباد ہو گئے۔ ان کے سب بیٹے تجارت کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے سب کو برکات سے نوازا ہے

حضرت شیخ صاحب صوم وصلوٰۃ کے پابند تہجد گزار اور مستجاب الدعوات اور صاحب کشوف والہامات تھے۔ آپ میں تبلیغ کا بے پناہ جوش موجزن تھا۔ تقریباً ایک سال سے صاحب فراش تھے۔ پہلے فالج کے حملہ سے صحتیاب ہوئے تو فرش پر سے پاؤں پھسلا اور دائیں ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ ان کے صاحبزادگان نے میو ہسپتال میں علاج کروایا مگر نقاہت دن بدن بڑھتی گئی۔ آخر مورخہ ۱/۱۲ ۵ بوقت چھ بجے شام لائلپور میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت شیخ صاحب کی اولاد میں سے مکرم شیخ محمد عبداللہ صاحب تاجر شیخ عبدالرحمٰن صاحب شیخ عبداللطیف صاحب قائد خدام الاحمدیہ لائلپور شیخ عبدالغفور صاحب شیخ عبدالمجید صاحب لائلپور میں ہی تجارت کرتے ہیں۔ حضرت شیخ صاحب کی ایک صاحبزادی نذر الحکیم صاحبہ جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ لائلپور کے صاحبزادہ طاہر احمد صاحب کے عقد نکاح میں آئیں اور ایک صاحبزادی امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ حکیم محمد اسمٰعیل صاحب فاضل کے نکاح میں ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت شیخ صاحب کو جنت الفردوس میں بلند مقام بخشے۔ اور اپنی کامل رضا بخشے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اللّٰھم آمین۔

امراء و صدر اصحاب سے گزارش

آئندہ تین سال کے لئے بعض مجالس انصار اللہ کے زعماء / زعماء اعلیٰ کا انتخاب ابھی تک نہیں ہو سکا۔ ایسی مجالس کے امراء و صدر اصحاب کی خدمت میں گزارش ہے کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ سے تعاون فرماتے ہوئے از راہ کرم مقامی مجلس انصار اللہ کے زعیم / زعیم اعلیٰ کا انتخاب کروا کے اپنی رپورٹ کے ساتھ جلد صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

حقہ نوشی

حقہ نوشی کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لغو قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ والذین ھم عن اللغو معرضون۔ مومن لوگ لغو کاموں سے اعراض کرتے ہیں۔ پس ظاہر ہے۔ کہ اگر کوئی مومن حقہ نوشی کا عادی ہے اور وہ محض رضائے الٰہی کے لئے اسکو ترک کرتا ہے تو یقیناً وہ اللہ تعالیٰ سے بہت اجر پائے گا۔

زعیم انصار اللہ مرکزیہ

درخواست دعا

مکرم محمد شفیع صاحب بٹ بیڈن روڈ کچھ عرصہ سے صاحب فراش ہیں اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(مرزا محمد شفیع چوک نسبت روڈ لاہور)

مغربی پاکستان کی تمام زرعی زمینوں کا جائزہ لیا جائے گا

گورنر کی جانب سے جامع رہنما نقشہ مرتب کرنے کی ہدایت

لاہور ۲۲ جنوری۔ صوبائی گورنر ملک امیر محمد خان نے ہدایت کی ہے کہ مغربی پاکستان کی تمام زرعی زمین کا سائنسی جائزہ لے کر زمین کی ماہیت کے متعلق ایک جامع رہنما نقشہ مرتب کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے سروے کا آغاز عنقریب کر دیا جائے گا۔

گورنر نے کہا ہے کہ صوبہ کی زراعت میں ترقی کے تمام منصوبوں کا انحصار اس امر پر ہے کہ کاشت کاروں کو زرعی زمینوں کے بارہ میں قطعی طور پر یہ معلوم ہو سکے کہ جس زمین کو وہ زیر کاشت لا رہے ہیں اس میں پیداوار کی کس حد تک صلاحیتیں موجود ہیں۔ ان زمینوں میں نمک اور اجزاء کی کمی ہے جو اضافہ پیداوار میں کسی رکاوٹ کا باعث ہیں۔

آپ نے مزید کہا کہ چونکہ سارے صوبہ کی مختلف زرعی زمینوں کے بارہ میں اس نوع کی قابل اعتماد سائنسی معلومات نہیں ہیں۔ اس لئے بیشتر علاقوں میں کسانوں کی غیر معمولی محنت ضائع ہو جاتی ہے۔ اور بعض حالتوں میں زراعت کے معروف طریقوں کو بروئے عمل لانے کے باوجود زمین اپنی پیداواری استعداد کھو رہی ہے لیکن متعلقہ مالکان اراضی اپنے محدود وسائل کے باعث اس نقصان سے بے خبر ہیں۔

باوثوق ذرائع نے بتایا ہے کہ اس عظیم منصوبہ کے لئے مشینری اور فنی ماہرین کی امداد دوسرے ملکوں سے بھی حاصل کی جا رہی ہے۔ زرعی زمین کے سروے کے لئے متعدد گشتی تجربہ گاہیں قائم کی جائیں گی۔ سردست یہ کام ایک غیر ملکی ماہر ڈاکٹر گارڈنز کی نگرانی میں عنقریب شروع کر دیا جائے گا۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ زمین میں کاشت کے نقطۂ نظر سے جن خامیوں کی نشاندہی یہ سروے ٹیم کرے گی۔ متعلقہ علاقوں کے کاشت کاروں کو ان سے آگاہ کرنے کے لئے وسیع پیمانہ پر لٹریچر بنیادی جمہوریتوں کی کونسلوں کی معرفت تقسیم کیا جائے گا۔ انہیں اپنی زمینوں کو پیداواری مقاصد کے لئے بہتر بنانے کے مشورے بھی دئیے جائیں گے۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ترمیم شدہ شیڈول کی بنیاد پر فیصد شرح کے سربمہر ٹنڈر مقررہ فارم پر جو ایک روپیہ فی فارم کی ادائیگی پر ۳ فروری ۱۹۶۲ء کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک اس دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ زیر دستخطی درج بالا تاریخ کے ساڑھے بارہ بجے تک وصول کریں گے۔ یہ ٹنڈر اسی دن ساڑھے بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ لاگت مع ٹنڈر پرسنٹیج	زرضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	عرصہ تکمیل کام
پلین نمبر Q/48 LHR RND-1961 کے مطابق رائے ونڈ میں کانٹس سٹاف کے لئے سٹاف کوارٹرز درجہ سوم کے تین یونٹوں کی تعمیر ایسٹیمیٹ نمبر ۴۴ آف ۶۲-۱۹۶۱ء	روپے ۱۸۰۰۰/-	۴۰۰/- روپے	چار ماہ

(۲) صرف وہی ٹھیکیدار ٹنڈر داخل کریں جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج ہوں جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے ٹھیکیداروں کی فہرست میں موجود نہیں ہیں۔ انہیں اپنی مالی حیثیت اور تجربہ کے بارے میں سرٹیفکیٹ ہمراہ لا کر ۳ فروری ۱۹۶۲ء سے پہلے اپنے نام رجسٹرڈ کروا لینے چاہئیں۔

(۳) مفصل شرائط اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ پلین اور ایسٹیمیٹ زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی کام کے دن دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے انتظامیہ سب سے کم یا کسی بھی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں۔ ٹھیکیداروں کا فائدہ اسی میں ہے کہ وہ زرضمانت ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس ۳ فروری ۱۹۶۲ء سے پہلے جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ پرسنٹیج ریٹ پورے روپوں میں تحریر کریں۔ کسر والے نرخ مسترد کر دئیے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر دہندوں کو چاہیئے کہ وہ تمام لیبر اور میٹریل کے لئے نرخ درج کریں اور کام کی اصل نوعیت کی بابت اپنی تسلی کے لئے جگہ کا معائنہ ٹنڈر دینے سے قبل ہی کر لیں۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور)

پاکستان نارتھ ویسٹرن ریلوے — لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ترمیم شدہ شیڈول کی بنیاد پر فی صد شرح کے سربمہر ٹنڈر مقررہ فارم پر جو ایک روپیہ فی فارم کی ادائیگی پر ۵ فروری ۶۲ء کے ساڑھے گیارہ بجے تک اس دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں زیر دستخطی درج بالا تاریخ کے ساڑھے بارہ بجے تک وصول کریں گے۔ یہ ٹنڈر اسی دن ساڑھے بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

کام	تخمینہ لاگت مع ٹنڈر پرسنٹیج	زرضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا	عرصہ تکمیل کام
(۱) ہیڈ کوارٹر پلین نمبر ۲۶۳۹۷ کے مطابق لاہور میں ڈیزل ریل کار شیڈ کی توسیع اور ٹاوروں کو ڈھونے اور انہیں کھڑا کرنے کی سہولتوں کے سلسلہ میں عمارتی کام ـــ ایسٹیمیٹ نمبر ۴۵ آف ۶۲-۱۹۶۱ء	روپے ۱۰۰۰۰۰/-	روپے ۲۰۰۰/-	چھ ماہ
(۲) ہیڈ کوارٹر پلین نمبر ال م ۲۶ کے مطابق لاہور منٹگمری سیکشن میں وان کھارا کو "بی" کلاس اسٹیشن میں تبدیل کرنے کے سلسلہ میں عمارتی کام ایسٹیمیٹ نمبر ۴۸ آف ۶۲-۱۹۶۱ء عمارتی کام ۱۲۰۰۰۰/- روپے مٹی کا کام ۶۰۰۰۰/- (دس لاکھ مکعب فٹ)	روپے ۱۸۰۰۰۰/-	روپے ۴۰۰۰/-	۸ ماہ

۲۔ درجہ بالا کام نمبر (۱) کے لئے ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ شیڈول کے باب III کی شق ۲، ۳، ۴، ۵ اور لیڈ لفٹ وغیرہ کی شقوں کے مطابق عمارتی کام اور مٹی کے کام کے لئے علیحدہ علیحدہ پرسنٹیج ریٹ درج کریں۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے ٹھیکیداروں کی فہرست میں موجود نہیں ہیں انہیں اپنی مالی حیثیت اور تجربہ کے بارے میں سرٹیفکیٹ ہمراہ لا کر ۵ فروری ۱۹۶۲ سے پہلے پہلے اپنے نام رجسٹر کرا لینے چاہئیں۔

۳۔ وہی ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج ہوں ٹنڈر داخل کریں۔

۴۔ مفصل شرائط اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ اور پلین زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی کام کے دن دیکھے جا سکتے ہیں۔ ریلوے انتظامیہ سب سے کم یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں۔ ٹھیکیداروں کا فائدہ اسی میں ہے کہ وہ زرضمانت ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس ۵ فروری ۶۲ سے پہلے جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ پرسنٹیج ریٹ پورے روپوں میں تحریر کریں کسر والے نرخ مسترد کر دئے جا سکتے ہیں ٹنڈر دہندوں کو چاہیئے کہ وہ تمام لیبر اور میٹریل کے لئے نرخ درج کریں اور کام کی اصل نوعیت کی بابت اپنی تسلی کے لئے جگہ کا معائنہ ٹنڈر دینے سے قبل ہی کر لیں۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور)

اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

کارڈ آنے پر ـــ مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد ـــ دکن

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

شادی کی مبارک تقریب

بقیہ صفحہ اول

ہوا جو محترم جناب ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے کی اذاں بعد جیب الرحمن صاحب درد نے درثمین میں سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض دعائیہ اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے بعدہ حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

ادارہ الفضل اس تقریب سعید کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں نیز مکرم سید عبدالجلیل شاہ صاحب اور ان کے خاندان کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے دین و دنیا میں ہر لحاظ سے خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب بنائے اور اپنے فضل سے اس کے نیک ثمرات ظاہر فرمائے۔ آمین اللھم آمین۔

جاپان کے ولی عہد آج کراچی پہنچیں گے۔

ٹوکیو ۲۳ جنوری۔ جاپان کے شہزادہ اکی ہیٹو کل ٹوکیو سے اپنے غیر ملکی دورے پر روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ کلکتہ میں ایک دن ٹھہرنے کے بعد آج کراچی پہنچ جائیں گے۔ جہاں ان کا پرجوش خیر مقدم کیا جائے گا۔ صدر محمد ایوب خان جاپان کے شہزادہ اکی ہیٹو اور شہزادی مچیکو کے استقبال کے لئے کراچی پہنچ گئے ہیں۔ وزیر مواصلات مسٹر ایف ایم خان بھی آپ کے ہمراہ ہیں۔ جاپان کے ولی عہد شہزادہ اپنی اہلیہ کے ہمراہ آج تیسرے پہر دو بجے کے قریب کراچی پہنچ رہے ہیں۔

(۵) "ولیکورین"

لیکوریا (سیلان الرحم) کا مجرب علاج
قیمت ایک ماہ کورس ۔/۴ روپے
ایک درجن یا زیادہ خریدنے پر ۲۵ فیصدی کمیشن۔ تفصیلات کے لئے رسالہ "معلومات ہومیوپیتھی" مفت۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

اعلان

گورنمنٹ کے حکم کے مطابق بسوں کے تمام اڈے لاہور شہر سے منتقل ہوکر بادامی باغ مورخہ ۸/۱/۶۲ سے چلے گئے ہیں۔ سرگودہا کے لئے سٹینڈ نمبر ۶ مقرر ہوا ہے۔ یہ سٹینڈ تمام کمپنیوں کا برائے سرگودہا مشترکہ ہے۔ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کے ٹائم مندرجہ ذیل ہوں گے۔ دوست ان اوقات کا خیال رکھکر وقت پر تشریف لاویں۔

۱۔	پہلا ٹائم	۳/۵۰ صبح
۲۔	دوسرا "	۷/۵۰ "
۳۔	تیسرا "	۱۱/۲۵ "
۴۔	چوتھا "	۲/۳۰ بعد دوپہر
۵۔	پانچواں "	۴/۱۵ "
۶۔	آخری ٹائم	۷/- رات

(جنرل منیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں!

روحانی تحفے

رمضان کا مبارک مہینہ قریب آ گیا ہے اس کے آنے سے پہلے یہ روحانی تحفے منگوالیں۔

قرآن مجید بطرز یسرنا القرآن مجلد
بڑا سائز ہدیہ ۔/۶
قاعدہ یسرنا القرآن کلاں " ۔/۱۰/-
سیپارے اول تا ششم فی علاوہ ۔/۴/-
نماز مترجم عکسی ۴۴ صفحات ہدیہ ۔/۴/-
یہ نماز بہت دیدہ زیب ہے۔ ساری طباعت بلاک کے ذریعہ۔ کاغذ عمدہ سفید سرورق دیدہ زیب۔

مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ

قرص نور

۱۹۵۰ سے ۱۹۶۱ تک

- طبی دنیا کی یہ دوا عرصہ بارہ سال سے کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے۔
- ہزاروں مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔
- بے شمار تعریفی خطوط موصول ہو رہے ہیں جملہ شکایات کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو یا کتنی دیرینہ ضعف دل و دماغ، دل کی دھڑکن، کمزوری مثانہ پیشاب کی کثرت، چہرہ کی زردی اور عام جسمانی کمزوری کا بفضلہ تعالیٰ یقینی زود اثر اور مستقل علاج۔

مکمل کورس چار روپیہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ

نور کاجل

آنکھوں کی صحت و خوبصورتی کے لئے دنیا بھر میں بے نظیر۔ بچوں عورتوں مردوں سب کے لئے مفید ترین سرمہ۔

سوا روپیہ

نور آملہ

سر اور بالوں کے لئے مقوی سفوف جس سے سر دھونے سے بال گرنے بند ہو جاتے ہیں۔ بال لمبے اور نرم ہوتے ہیں۔ سکری بالکل دور ہو جاتی ہے

ڈیڑھ روپیہ

نور ابٹنہ

حسن کا نکھار اور دلہن کا سنگھار چہرہ کے کیل، چھائیوں، بدنما داغوں، مہاسوں اور رہین بال دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

ڈیڑھ روپیہ

تیار کردہ:۔ خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ

کلیم یونٹ کلیم

کی خرید و فروخت کیلئے

بشیر پراپرٹی ڈیلرز سیالکوٹ شہر

کی خدمات حاصل کریں۔

قادیان دارالامان کے سکنی پلاٹ کا بہترین معاوضہ دلایا جاتا ہے۔ نقل فیصلہ غیر مصدقہ اور معاوضہ بک فوراً روانہ کریں۔

مقوی دماغ گولیاں

ذہنی کام کرنے والوں کے لئے تحفہ قیمت ایک روپیہ ۱/-

مقوی دانت منجن

پائیوریا اور کمزوری دانت کا علاج ۵۰ پیسے

تریاق نزلہ

ہر قسم کے نزلہ کا علاج پچاس پیسے ۔/۵۰ پیسے

حب اطھرام (رجسٹرڈ)

قدیمی اولین شہرہ آفاق تیرہ روپے پچھتر پیسے ۱۳/۷۵ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

درخواست دعا

میرے بھائی محمد اکبر صاحب اور محمد انور صاحب گنگاپور چک ۵۹۱ ضلع لائلپور ایک سنگین مقدمہ میں ماخوذ ہیں اور ان کی اپیل ہائی کورٹ لاہور میں ۲۴ جنوری ۶۲ء کو پیش ہو رہی ہے۔

احباب سے باعزت بری ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(راجہ عبدالوہاب ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴